سوال

استفتاء

جواب

تعزیت کے مروجہ طریقے کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ہمارے علاقے میں جب فوتگی ہوتی ہے تو بعد از جنازہ ورثاء میت تین دن تک حجرے میں بیٹھتے ہیں اور لوگ آتے رہتے ہیں اور ہر ایک آنے پر اور پھر رخصت ہونے پر دعاء کرنے کا کہتے ہیں۔ (کہ ایک اجتماعی دعاء کریں گے)۔ اسی طرح آنے والے حضرات اپنے ساتھ چائے وغیرہ بھی لاتے ہیں تو وہاں چائے کا دور بھی چلتا رہتا ہے اور لوگ آکر دعاء بھی کرتے ہیں۔ علاقے کے بعض علماء کرام اور دین دار طبقہ کہتے ہیں کہ اسی طرح تعزیت خلاف سنت ہے اور بدعت کا قول کرتے ہیں۔ اور بعض کہتے ہیں کہ ہم اس کو دین نہیں سمجھتے بلکہ ہمارے علاقے میں یہی تعزیت کا طریقہ رائج ہے اس کے علاوہ اور طریقے سے تعزیت تسلیم نہیں کیا جاتا۔ تو اب مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات مطلوب ہیں: () کیا اس طرح تین دن تعزیت کیلئے بیٹھنا شریعت میں جائز ہے؟ () لوگوں کا اس طرح آتے اور جاتے وقت دعاء کا آواز لگانا کیسا ہے؟ () چائے وغیرہ کا یہ دور چلانا کیسا ہے؟ () اور جو لوگ اس طریقے کو خلاف سنت کہتے ہیں ان کا کیا حکم ہے؟ () مسجد میں تعزیت اور دعاء کیلئے بیٹھنا کیسا ہے؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! تعزیت کرنے کے لئے تین دن تک بیٹھنے کا مروجہ طریقہ نبی کریم سے ثابت نہیں ہے، جب بیٹھنے کا یہ طریقہ ہی ثابت نہیں ہے اور بدعت ہے تو اس سے متعلقہ تمام امور بھی غلط ثابت ہوں گے۔ لہذا تین دن تک اہتمام سے بیٹھنا، دعا کرنا اور دیگر تمام امور غلط ہونگے۔۔ تفصیل کے لئے دیکھیں فتوی نمبر(8682)

http://www.urdufatwa.com/index.php?/Knowledgebase/Article/View/8682/0/ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث